حیدر عباس رضوی/ پریس کانفرنس

کراچی ۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

حق پرست رکن قومی اسمبلی اور قومی اسمبلی میں حق پرست پارلیمانی گروپ کے ڈپٹی لیڈر حیدر عباس رضوی نے جماعت اسلامی کے امیر منور حسن، لیاقت بلوچ اور دیگر رہنماؤں کی جانب سے اپنے کارکنوں کے قتل کا الزام متحدہ قومی موومنٹ کے سر تھوپنے کے طرز عمل کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے اور قرار دیا ہے کہ جماعت اسلامی کے رہنماء ''کرمنلائزیشن'' کی پالیسی کے تحت کراچی میں ہونے والے ہر واقعہ کا الزام ایم کیو ایم کے سر تھوپ رہے ہیں تاکہ ایم کیو ایم کو بدنام کیا جائے اور دنیا کی نظر میں ایم کیو ایم کے تاثر کو خراب کیا جائے۔انہوں نے جماعت اسلامی کے رہنماؤں کو خبردار کیا ہے کہ وہ سیاسی مخالفت میں اس حد تک آگے نہ جائیں اگر ان میں ذرہ برابر بھی اخلاقی جرات اور انہیں اسلامی تعلیمات کا ذرہ برابر بھی احترام ہے تو وہ بہتان تراشی چھوڑ کر عوام کو سچ سچ بتائیں اور کھل کر کہیں کہ ان کے کارکنوں کو ایم کیو ایم نے نہیں عوامی نیشنل پارٹی کے لوگ قتل کر رہے ہیں۔ یہ بات انہوں نے منگل کی شام خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں ارکان رابطہ کمیٹی شعیب احمد بخاری، کیف الوریٰ، سلیم تاجک، سیف یار خان اور آل پاکستان متحدہ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے چیئرمین وحید الزماں کے ہمراہ ایک ہنگامی پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ حالیہ واقعات میں ایم کیو ایم کے 12 کارکنان شہید اور 7 زخمی کر دیئے گئے ہیں یہ تشویشناک صورتحال ہے۔شہر کی تمام بڑی جماعتوں نے بھی اپنے کارکنوں کو قتل کا دعویٰ کیا ہے تاہم انہوں نے ایم کیو ایم کی طرح اپنے مقتول کارکنوں کی کوئی فہرست جاری نہیں کی۔انہوں نے کہا کہ کراچی پاکستان کا تجارتی اور صنعتی حب ہے اور یہ شہر اس وقت پاکستان کے چند ہی مستحکم شہروں میں شامل ہے، کراچی میں بندرگاہیں ہیں اور نیٹو کی سپلائی بھی یہیں سے ہوتی ہے، دہشتگردوں کی خواہش ہے کہ کراچی کو غیر مستحکم کیا جائے اور ساتھ ساتھ ایم کیو ایم کو بھی اپنے ہدف کا نشانہ بنایا جائے اس سازش سے پردہ اٹھنا چاہیئے۔ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ماضی میں بھی کراچی میں بعض عناصر اپنا کھیل کھیل چکے ہیں اب انہیں دوبارہ منظم کرنے کی سازش اور کوشش کی جارہی ہے تاکہ کراچی کو غیر مستحکم اور یہاں کے امن کو سبوتاژ کیا جائے۔حیدر عباس رضوی نے کہا کہ موجودہ صورتحال پر ہم صوبے اور وفاق کی سطح پر اپنے اتحادیوں سے مسلسل رابطے میں ہیں، وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی کراچی میں ہیں اور وہ ایم کیو ایم کے رہنماؤں سے ملاقاتیں کر رہے ہیں ہماری خواہش ہے کہ حالیہ قتل و غارتگری کی آزادانہ تحقیقات کرائی جائے اور ذمہ داروں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔انہوں نے کہا کہ ہمیں اس بات پر کوئی شبہ نہیں ہے کہ وہ ایم کیو ایم دشمن قوتیں جو ایم کیو ایم کو پورے ملک میں پھیلتا ہوا دیکھنا نہیں چاہتیں اور جنہوں نے ماضی میں بھی ایم کیو ایم کو ملک بھر میں پھیلنے سے روکنے کیلئے کراچی میں حقیقی دہشت گردوں کے ذریعے آگ اور خون کا کھیل کھیلا انہوں نے ملک بھر میں ایم کیو ایم کی تیزی سے بڑھتی ہوئی عوامی مقبولیت اور پذیرائی کے پیش نظر ایم کیو ایم کو پھیلنے سے روکنے کیلئے کراچی میں ایک سازش کے تحت ایک بار پھر آگ اور خون کا کھیل کھیلنا شروع کر دیا ہے۔اس مقصد کیلئے ایک طرف تو قتل، اقدام قتل، ڈکیتیوں، اغوا برائے تاوان، منشیات فروشی اور دیگر سنگین مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث جرائم پیشہ حقیقی دہشت گردوں کے دونوں گروپوں کو شہر میں دوبارہ سرگرم کر دیا گیا جو ایک طرف تو ایم کیو ایم کے کارکنوں کو چن چن کر قتل کر رہے ہیں اور دوسری جانب یہ دونوں گروپ اپنی آپس کی دشمنی میں ایک دوسرے کو بھی نشانہ بنا رہے ہیں۔حیدر عباس رضوی نے کہا کہ ایک طرف یہ کھیل جاری ہے تو دوسری جانب اس سازش کا سب سے سنگین پہلو یہ ہے کہ ایم کیو ایم کو بدنام کرنے اور اس کا امیج خراب کرنے کیلئے شہر میں ہونے والے تمام واقعات کو بھی ایک سازش کے تحت ایم کیو ایم کے سر تھوپنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ایم کیو ایم کو بدنام کرنے کی اس مہم میں جماعت اسلامی پیش پیش ہے۔شہر کے اخبارات گواہ ہیں کہ گزشتہ چند روز سے جماعت اسلامی کی ذیلی تنظیم اسلامی جمعیت طلبہ اور عوامی نیشنل پارٹی کی ذیلی تنظیم پختون اسٹوڈینٹس فیڈریشن کے درمیان تصادم جاری ہے جسکے دوران دونوں تنظیموں کے کئی کارکن ہلاک اور زخمی ہو چکے ہیں جس پر ہمیں انتہائی دکھ ہے لیکن یہ امر انتہائی قابل مذمت ہے کہ ان دونوں تنظیموں کے درمیان ہونے والے تصادم میں ہلاک اور زخمی ہونے والوں کا الزام بھی سازش کے تحت ایم کیو ایم کے سر ڈالا جارہا ہے تاکہ ایم کیو ایم کو بدنام کیا جاسکے۔اس بات کا تازہ ثبوت جمعیت کے زون وسطی کے ناظم محسن اختر کی ہلاکت کا افسوسناک واقعہ ہے۔محسن اختر کی ہلاکت کے بارے میں آج مورخہ 9 جون 2009ء جماعت اسلامی کے ترجمان روزنامہ ''جسارت'' میں شائع ہونیوالی خبر کے مطابق ''5 جون 2009ء جمعہ کو رات ساڑھے 8 بجے گلشن اقبال مین یونیورسٹی روڈ پر واقع اسلامی جمعیت طلبہ کے مرکزی دفتر پر پختون اسٹوڈنٹس فیڈریشن کے 50 کے قریب غنڈوں نے اسلحہ سے لیس ہو کر حملہ کیا جس کے نتیجے میں جمعیت کے 5 کارکنان زخمی ہوئے۔زخمی کارکنان میں اسلامی جمعیت طلبہ کراچی کے رکن شوریٰ و ناظم زون وسطی محسن اختر کو تشویشناک حالت میں

لیاقت نیشنل اسپتال لے جایا گیا۔وہ 2 دن تک موت وزندگی کی کشمکش میں مبتلا رہے اور پیر 8 جون کو صبح 10 بجے زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے شہید ہوگئے'' روزنامہ جسارت میں شائع ہونے والی اس خبر کے مطابق ''محسن اختر اور دیگر کارکنان پر حملہ کی ایف آئی آر پختون ایس ایف کے دہشت گردوں حبیب شاہ، اعظم خان اور وجیہہ کے خلاف عزیز بھٹی تھانے میں درج کی گئی۔مذکورہ واقعہ کے وقت پولیس نے پختون ایس ایف کے دہشت گرد حبیب شاہ کو رنگے ہاتھوں پکڑا تھا بعدازاں پولیس نے اے این پی کے ممبر سندھ اسمبلی امان اللہ محسود کے سیاسی دباؤ کی وجہ سے جانبدارانہ طرزعمل اپناتے ہوئے ملزم حبیب شاہ کو دو دن قبل رات گئے رہا کردیا''۔انہوں نے کہا کہ اسلامی جمعیت طلبہ کے ناظم محسن اختر کی ہلاکت کے بارے میں جماعت اسلامی کے ترجمان روزنامہ ''جسارت'' میں شائع ہونے والی یہ رپورٹ اور واقعہ کی ایف آئی آر اور اس حوالے سے رونما ہونے والے تمام واقعات چیخ چیخ کر کہہ رہے ہیں کہ جماعت اسلامی کے کارکنوں کو عوامی نیشنل پارٹی کے دہشت گرد قتل کررہے ہیں لیکن جماعت اسلامی کے امیر منور حسن، لیاقت بلوچ اور دیگر رہنماؤں کی ایم کیوایم دشمنی کا عالم یہ ہے کہ وہ اپنے کارکنوں کے قتل کا الزام بھی ایم کیوایم کے سرتھوپ رہے ہیں جس کا مقصد سوائے اس کے اور کچھ نہیں کہ ''کرمنلائزیشن'' کی پالیسی کے تحت شہر میں ہونے والے ہر واقعہ کا الزام ایم کیوایم کے سرتھوپ کر ایم کیوایم کو بدنام کیا جائے اور دنیا کی نظر میں ایم کیوایم کا امیج خراب کیا جائے۔ہم جماعت اسلامی کے اس طرزعمل کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں اور انہیں کہتے ہیں کہ وہ سیاسی مخالفت میں اس حد تک آگے نہ جائیں اور اگر جماعت اسلامی کے رہنماؤں میں ذرہ برابر بھی اخلاقی جرات ہے اور انہیں اسلامی تعلیمات کا ذرہ برابر بھی احترام ہے تو وہ بہتان تراشی چھوڑ کر عوام کو سچ بتائیں اور ایم کیوایم پر بہتان لگانے کے بجائے کھل کر کہیں کہ ان کے کارکنوں کو عوامی نیشنل پارٹی کے لوگ قتل کررہے ہیں۔انہوں نے صدر آصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی، وفاقی وزیرداخلہ رحمٰن ملک، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد، وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ اور وزیرداخلہ ڈاکٹر ذوالفقار مرزا سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ جمعیت کے ناظم محسن اختر سمیت شہر میں ہونے والی ٹارگٹ کلنگ کے تمام واقعات کی آزادانہ تحقیقات کرائی جائیں اور ایم کیوایم کے 12 بے گناہ کارکنوں اور ہمدردوں کی شہادت سمیت ٹارگٹ کلنگ کے تمام واقعات میں ملوث دہشت گردوں کو گرفتار کیا جائے، بدنام زمانہ حقیقی دہشت گردوں کی دہشت گردیوں کا فوری نوٹس لیا جائے اور شہر میں امن کیلئے ان جرائم پیشہ عناصر کی بیخ کنی کی جائے۔

کرم ایجنسی کے 16 رکنی جرگہ کی ڈاکٹر محمد فاروق ستار سے ملاقات

اسلام آباد۔۔۔9، جون 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز و وفاقی وزیر سمندر پار پاکستانیز ڈاکٹر محمد فاروق ستار نے کہا ہے کہ ایک منظّم سازش کے تحت کراچی کے امن کو سبوتاژ کیا جارہا ہے۔متحدہ کو اس مئوقف کی سزا دی جارہی ہے جو اس نے طالبانائزیشن کیلئے اپنایا تھا۔کراچی کا عدم واستحکام پاکستان کا عدم استحکام ہے۔مخالفین کا بس چلے تو تھائی لینڈ کی مسجد میں ہونیوالے حملے کو بھی ایم کیوایم کے کھاتے میں ڈال دیں ہم جانتے ہیں کہ سازش کے تانے بانے کہاں تیار ہورہ ہیں دہشت گردوں کیخلاف قوم کو ایک آواز بلند کرنا ہوگی، متاثرین مالاکینڈ سرآنکھوں پر آئین لیکن رجسٹریشن ضروری ہے، کرم ایجنسی کے عوام کو دہشت گردوں کے رحم وکرم پر نہیں چھوڑا جاسکتا۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو وزارت اور سیز ڈویژن میں عمائدین کرم ایجنسی کے جرگہ سے بات چیت اور بعدازاں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔طوری قوم کرم ایجنسی کے 16 رکنی جرگہ سے گفتگو کرتے ہوئے ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین، ایم کیوایم اور حکومت کی جانب سے عمائدین کرم ایجنسی کو یقین دلاتا ہوں کہ ہم کرم ایجنسی کے مظلوم عوام کو تنہا نہیں چھوڑیں گے، ہم ان کے مصائب ومشکلات کے الزالے کیلئے کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے، ساڑھے پانچ لاکھ طوری قوم کے نمائندوں جن مشکلات کا ذکر کیا ہے، ہم ان کی جرات بہادری کی قدر کرتے ہیں یہ لوگ رامن، ترقی پسند واعتدال پسند ہیں جو دہشت گردوں کیخلاف لڑرہے ہیں اس سے قبل کرم ایجنسی کا امن تباہ کردیا جائے، سکون تباہ ہوں لوگوں کی زندگی اجیرن ہو کرم ایجنسی پاکستان کا حصہ ہے جہاں حکومت کی کوتاہی ہے اسے دور کیا جائیگا جس طرح ایجنسی کے عوام تن تنہا دہشت گردوں کا مقابلہ کررہے ہیں ان کی پشت پناہی کی ضرورت ہے۔انہوں نے وفد کو یقین دلایا کہ روحکومت اور اسمبلی میں ان کے مسائل پر آواز اٹھائیں گے۔قبل ازیں کیپٹن (ر) حاجی علی اکبر کی سربراہی میں کرم ایجنسی کے 16 رکنی جرگہ نے وفاقی وزیر کو بتایا کہ گزشتہ ساڑھے تین سالوں سے ان کی قوم تن تنہا طالبان کا مقابلہ کررہی ہے جس میں ان کی قوم کے 750 لوشہید اور 35 سو کے لگ بھگ زخمی ہوئے ہیں طالبان نے رابطہ سڑک بند کی ہوئی ہے جس کی وجہ سے انہیں افغانستا کے راستہ 16 گھنٹوں کا سفر کرکے پشاور جانا پڑتا ہے، وفد نے مطالبہ کیا کہ انہیں ہیلی کاپٹر کی سہولت فراہم کی جائے جس پر وفاقی وزیر نے انہیں یقین دلایا کہ وہ اس ضمن میں حکومت سے بات کریں گے وفد نے ایم کیوایم کے قائد الطاف حسین کو طالبان کے خلاف اپنائے جانے والے مئوقف پر زبردست خراج تحسین پیش کیا، بعدازاں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ڈاکٹر محمد فاروق ستار نے

کہا کہ صدر آصف علی زرداری، وزیر اعظم سید یوسف رضا گیلانی کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے کراچی کی بگڑتی ہوئی صورتحال کا نوٹس لیا انہوں نے کہا کہ گزشتہ 7/8 سالوں سے کراچی کا امن مثالی رہا سازشیں ہوئیں لیکن ہم نے انہیں ناکام بنایا۔ گزشتہ 3/4 دنوں سے منظّم منصوبے کے تحت کراچی کے امن کو سبوتاژ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ طالبانائزیشن کے خلاف اپنائے جانیوالے مئوقف کی سزا ایم کیوایم کو دی جارہی ہے کچھ قوتیں ہیں جنہوں نے ماضی میں بھی کراچی کو آگ اور خون سے نہلایا ہم جانتے ہیں اس ساز کو کہاں تیار کیا گیا ہے کراچی کے نواحی علاقوں میں جرائم پیشہ افراد کو منظم انداز میں مسلح کیا جارہا ہے سیاسی کارکنوں کی بلا امتیاز کلنگ کی جارہی ہے تاکہ کراچی کو عدم استحکام سے دوچار کیا جاسکے کراچی کا عدم استحکام پاکستان کا عدم استحکام ہے۔ قائد تحریک الطاف حسین گزشتہ ڈیڑھ سال سے اس بات کا اظہار کررہے تھے باجوڑ وزیرستان سے آنیوالے طالبان کو روکنے کی کوشش نہیں کی گئی، ڈرگ مافیا لینڈ مافیا سرگرم ہیں سیاسی و مذہبی جماعتوں کا بھی کردار ہوسکتا ہے جن کو متحدہ نے انتخابی عمل کے ذریعے کراچی کی سیاست سے آوٹ کررکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو بات بھی کراچی میں ہو اس کا الزام متحدہ پر ڈال دیا جاتا ہے ہمارے مخالفین کا بس چلے تو تھائی لینڈ کی مسجد کا واقعہ بھی متحدہ کے کھاتے میں ڈال دیں۔ انہوں نے کہا کہ طالبانائزیشن کا تعلق ہمارے مئوقف پر قومی پالیسی بنی ہے جس سے آپریشن شروع ہورہے انہوں نے کہا کہ دہشت گرد کو دہشت گرد کہنا چاہئے چاہے اس کا تعلق کسی بھی جماعت سے کیوں نہ ہو ایک آواز میں پوری قوم کو دہشت گردی کے خلاف بلند کرنا ہوگی۔

نام نہاد سیاسی و مذہبی جماعتوں کو شہر کراچی کے عوام کی منتخب اور پرامن جماعت ایم کیوایم کیخلاف قتل و غارتگری کے بھونڈے اور سیاسی یتیموں جیسے بیانات دینے سے قبل شرم کرنی چاہئے، حق پرست اراکین سندھ اسمبلی

متحدہ قومی موومنٹ کراچی کے عوام کی منتخب جماعت ہے اور وہ شہر کراچی میں امن وامان کی صورتحال کی خرابی میں کس طرح سے ملوث ہوسکتی ہے؟

نام نہاد سیاسی و مذہبی جماعتیں دراصل ایم کیوایم کے عوامی مینڈیٹ کو تسلیم کرنے کیلئے تیار نہیں ہیں

جو قوتیں حقیقی دہشت گردوں کو سرگرم کرکے حالات کو خراب کرنا چاہتی ہیں وہ ماضی سے سبق حاصل کریں

اور متحدہ قومی موومنٹ کے عوامی مینڈیٹ کو کھلے دل سے تسلیم کریں

کراچی ۔۔۔9، جون 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست اراکین سندھ اسمبلی نے نام نہاد سیاسی و مذہبی جماعتوں کی جانب سے گزشتہ دنوں کراچی میں منظّم و گھناؤنی سازش کے تحت ایم کیوایم کے 11 کارکنوں سمیت دیگر سیاسی جماعتوں کے کارکنوں کی قتل و غارتگری کے واقعات کا ملبہ ایم کیوایم پر ڈالنے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور کہا ہے کہ نام نہاد سیاسی و مذہبی جماعتوں کو شہر کراچی کے عوام کی منتخب اور پرامن جماعت ایم کیوایم پر قتل و غارتگری کے بھونڈے اور سیاسی یتیموں جیسے بیانات دینے سے قبل شرم کرنی چاہئے۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ یہ بات نام نہاد سیاسی و مذہبی جماعتوں کی سمجھ میں کیوں نہیں آتی ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ کراچی کے عوام کی منتخب جماعت ہے، اس کی جانب سے شہر کے عوام کی بلاتفریق خدمت کی جارہی ہے اور وہ شہر کراچی میں امن وامان کی صورتحال کی خرابی میں کس طرح سے ملوث ہوسکتی ہے؟ انہوں نے کہا کہ نام نہاد سیاسی و مذہبی جماعتوں کی جانب سے زمینی حقائق کو نظر انداز کیا جارہا ہے اور سیاسی مخالفت میں ایم کیوایم کو نشانہ بنایا جارہا ہے جبکہ گزشتہ دنوں قتل و غارتگری کے واقعات میں سب سے زیادہ متحدہ قومی موومنٹ کے معصوم و بے گناہ کارکنوں کو نشانہ بنایا گیا ہے جن میں ایم کیوایم ملیر سیکٹر کے خالد انصاری، اسکیم 33 سیکٹر کے کارکن محمد ارشد، نارتھ کراچی سیکٹر کے کارکن خان شیر خان، شاہ فیصل سیکٹر کے کارکن اجمل معین، لانڈھی سیکٹر کے کارکن کے بھائی فاروق صدیقی، نارتھ کراچی سیکٹر کے کارکن ریاض احمد خان، نارتھ ناظم آباد سیکٹر کے کارکن کے بہنوئی طارق الدین، گلستان جوہر سیکٹر کے کارکن عادل کاظمی، گلشن اقبال سیکٹر کے ہمدرد شیراز الدین، لیاری سیکٹر کے کارکن حاجی فقیر محمد اور ہمدرد رضا اللہ شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نام نہاد سیاسی و مذہبی جماعتیں دراصل ایم کیوایم کے عوامی مینڈیٹ کو تسلیم کرنے کیلئے تیار نہیں ہیں اور یہی وجہ ہے کہ وہ ایم کیوایم کی عوامی مقبولیت کے خلاف مختلف گھناؤنی سازشوں میں مصروف رہتی ہیں اور پھر ایم کیوایم کے خلاف ہی زہر اگل کر اپنے دل کے پھپھولے پھوڑتی ہیں تاکہ متحدہ قومی موومنٹ کے جاگیردارانہ، وڈیرانہ، سرمایہ دارانہ نظام کے خاتمے کی پرامن جدوجہد کو روکا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ کراچی میں ٹارگٹ کلنگ کے واقعات میں جرائم پیشہ حقیقی دہشت گرد ملوث ہیں لیکن نام نہاد سیاسی و مذہبی جماعتوں کی جانب سے حقیقی دہشت گردوں کو تحفظ فراہم کیا جارہا ہے اور انہیں ایم کیوایم کے کارکنان کے قتل کا کھلا لائسنس دے دیا گیا ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ اراکین سندھ اسمبلی نے نام نہاد سیاسی و مذہبی جماعتوں کے رہنماؤں کو مشورہ دیا کہ متحدہ قومی موومنٹ کے پاس عوام کا بھاری مینڈیٹ اور اعتماد موجود ہے لہٰذا جو قوتیں حقیقی دہشت گردوں کو سرگرم کرکے حالات کو خراب کرنا چاہتی ہیں وہ ماضی سے سبق حاصل کریں اور متحدہ قومی موومنٹ کے عوامی مینڈیٹ کو کھلے دل سے تسلیم کریں۔

حقیقی دہشت گردوں کوسر گرم کر کے شہر کراچی میں قتل وغارتگری کا لائسنس دینے والے عناصر دراصل اب ملک کی سلامتی کے خلاف کھل کر سامنے آچکے ہیں، حق پرست اراکین سینٹ

متحدہ قومی موومنٹ کے 11 کارکنوں کی شہادت کے واقعات اوراس کے بعد نام نہاد سیاسی ومذہبی جماعتوں کے ردعمل سے ثابت ہوگیا ہے کہ شہر کراچی میں حقیقی دہشت گردوں کوایک منظّم منصوبہ بندی کے تحت فعال کیا گیا ہے

ایم کیوایم حکومت سندھ کی اتحادی جماعت ہے اوراس کے خلاف گھناؤنی کارروائیاں دراصل سندھ حکومت اوروفاق کے استحکام کے خلاف ہے

کراچی۔۔۔9، جون 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست اراکین سینٹ نے گزشتہ دنوں کراچی میں ایم کیوایم کے 11 کارکنان سمیت مختلف سیاسی جماعتوں کے کارکنوں کی ٹارگٹ کلنگ کے ذریعے قتل وغارتگری کے واقعات کوصوبہ سندھ کی منتخب حکومت کے خلاف منظّم اور گھناؤنی سازش قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ ملک کی نازک ترین صورتحال میں حقیقی دہشت گردوں کوسرگرم کر کے شہر کراچی میں قتل وغارتگری کا لائسنس دینے والے عناصر دراصل اب ملک کی سلامتی کے خلاف کھل کر سامنے آچکے ہیں۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ تین روز کے دوران متحدہ قومی موومنٹ کے 11 کارکنوں کی شہادت کے واقعات اوراس کے بعد نام نہاد سیاسی ومذہبی جماعتوں کے ردعمل سے ثابت ہوگیا ہے کہ شہر کراچی میں حقیقی دہشت گردوں کوایک منظّم منصوبہ بندی کے تحت فعال کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ پرامن اور جمہوری جماعت ہے اور جمہوری روایت اوراصولوں کا احترام کرتی ہے یہی وجہ ہے کہ کارکنان کی شہادت کے واقعات کے باوجود وہ پرامن ہے اور ملک کی نازک ترین صورتحال کوسمجھتے ہوئے ملک وقوم کی بہتری کیلئے اب بھی سرگرم ہے۔ انہوں نے کہا کہ نام نہاد سیاسی ومذہبی جماعتوں کی جانب سے کراچی میں قتل وغارتگری کے واقعات پرایم کیوایم پرالزام عائدکرنا مداری پن کے علاوہ کچھ نہیں ہے کیونکہ ایم کیوایم کوشہر کراچی کے عوام کا بھرپور مینڈیٹ حاصل ہے اور یہ بھاری مینڈیٹ کئی عام انتخابات میں ایم کیوایم کوعوام کی جانب سے دیا جاتا رہا ہے اور عوامی مینڈیٹ ہی نام نہاد سیاسی ومذہبی جماعتوں کی جانب سے ایم کیوایم پر عائد کئے جانے والے الزامات کا جواب ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم حکومت سندھ کی اتحادی جماعت ہے اوراس کے خلاف گھناؤنی کارروائیاں دراصل سندھ حکومت اوروفاق کے استحکام کے خلاف ہے اور ایسی سازشوں کا خاتمہ کرنا نہ صرف ملک وقوم بلکہ حکومت اورعوام کے وسیع ترین مفاد میں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ نام نہاد سیاسی ومذہبی جماعتیں دراصل شہر کراچی، سندھ اور ملک بھر میں ایم کیوایم کے نظریئے، فکر اور مشن ومقصد کی مقبولیت سے بوکھلاہٹ کا شکار ہوچکی ہیں اور حقیقی دہشت گردوں کی کراچی میں فعالیت اور دہشت گردانہ سرگرمیوں کے خلاف وہی کردار ادا کررہی ہے جس کے نتائج کسی طرح بھی ملک وقوم کے مفاد میں نہیں ہوسکتے۔ حق پرست اراکین سینٹ نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور وزیراعلیٰ سندھ قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا کہ حقیقی دہشت گردوں کو فعال اوران کی سرپرستی کرنے والے عناصر کے خلاف سخت ترین کارروائی عمل میں جائے، کراچی شہر کو بدامنی کا شکار کر کے حکومت سندھ اوروفاق کیخلاف سازش کا سختی سے نوٹس لیا جائے اور حقیقی دہشت گردوں کولگام دیکر فی الفور گرفتار کیا جائے، عبرتناک سزائیں دی جائیں اور انہیں بلوں میں واپس بھیجا جائے۔

اے پی ایم ایس او کا 31واں یوم تاسیس، کارکنان وعوام میں زبردست جوش وخروش

10، جون کی شب اور 11 جون کومنعقد ہونے والے یوم تاسیس کے اجتماعات بانی وقائد تحریک الطاف حسین لندن سے ٹیلی فونک خطاب کریں گے

یوم تاسیس کا مرکزی اجتماع کراچی میں ہوگا، اندرون سندھ، صوبہ پنجاب، سرحد، بلوچستان، آزاد کشمیر اور مختلف ممالک میں بھی یوم تاسیس جوش وخروش سے منایا جائے گا

کراچی۔۔۔9، جون 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی طلبہ تنظیم آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن (APMSO) کا 31واں یوم تاسیس جمعرات 11 جون کوروایتی جوش وخروش کے ساتھ منایا جائے گا۔ اس سلسلے کا مرکزی اجتماع ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو سے متصل لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں ہوگا، کرچی کے علاوہ اندرون سندھ کے تمام شہروں، صوبہ پنجاب، بلوچستان اور آزاد کشمیر میں بھی یوم تاسیس کے اجتماعات منعقد ہوں گے اور مختلف پروگراموں کا انعقاد کیا جائے گا۔ یوم تاسیس کے موقع پر کارکنان وعوام میں زبردست جوش وخروش پایا جارہا ہے

،اس سلسلے میں 10 جون کی شب کارکنان اپنے قائد جناب الطاف حسین سے ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو پر 10 جون کی شب اپنے عہدوفا کی تجدید کریں گے۔10 جون کی شب اور 11 جون کو ہونے والے یوم تاسیس کے اجتماعات سے متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین لندن سے ٹیلی فونک خطاب کریں گے۔

ایم کیوایم اورنگی ٹاؤن اورشاہ فیصل سیکٹرز کے کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہارتعزیت

کراچی۔۔۔9،جون2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم اورنگی ٹاؤن سیکٹر یونٹ A-118 کے کارکن سراج الحق خورشیدی کی والدہ محترمہ قمرالنساءاورایم کیوایم شاہ فیصل سیکٹر یونٹ 109 کے کارکن عبدالفہیم کے والدعبدالمجید آزاد کے انتقال پر گہرے دکھ اورافسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگواران سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اورسوگواران کوصبر جمیل عطا کرے۔(آمین)

ڈیفنس کلفٹن ریزیڈنٹس کمیٹی کا اجلاس،ڈی ایچ اے کی جانب سے ٹیکس کی تجویز کی مخالفت

کراچی۔۔۔9،جون2009ء

ڈیفنس کلفٹن ریزیڈنٹس کمیٹی کا ایک اجلاس گزشتہ روز ڈیفنس ریزیڈنٹس کے آفس میں انچارج ڈی سی آر سی وحق پرست رکن قومی اسمبلی خواجہ سہیل منصور کی زیرصدارت منعقد ہوا جس میں ڈی سی آر سی کے جوائنٹ انچارج عارف شفیق ،رکن قومی اسمبلی محترمہ خوش بخت شجاعت،سابق رکن قومی اسمبلی اخلاق حسین عابدی کے علاوہ ڈی سی آر سی کے ارکان ارم فاروق،زبیراحمد،ڈاکٹر ناصراوردیگر نے شرکت کی۔اجلاس میں ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی کی جانب سے ڈیفنس کے مختلف فیزوں میں برساتی نالوں کی تعمیر کے سلسلے میں لگائے جانیوالے چارارب روپے کے ٹیکس کی تجویز کی مخالفت کرتے ہوئے اس کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اورکہا کہ ڈیفنس کے رہائشی عوام پہلے ہی مختلف ٹیکسوں کی مدمیں بھاری رقوم ادا کررہے ہیں جبکہ نالوں کی تعمیر کے سلسلے میں مزید ٹیکس کا نفاذ ڈیفنس کے رہائشیوں کیساتھ کھلی زیاتی کے مترادف ہوگا جس سے وہ شدیدشکلات کا شکار ہوجائیں گے ہیں۔ملک اس وقت انتہائی نازک دور سے گزرر ہا ہے اورعام آدمی کی معاشی حالات انتہائی خراب ہیں ایسے وقت میں ڈی ایچ اے کی جانب سے ڈیفنس کے رہائشیوں پر4ارب روپےٹیکس ان پراضافی بوجھ ہوگا۔ڈیفنس ریزیڈنٹس کمیٹی کےارکان نے ڈی ایچ اے کے ذمہ داران سے مطالبہ کیا کہ وہ اضافی ٹیکس کا بوجھ عوام پرڈالنے کے بجائے انہیں سہولیات فراہم کرے۔

☆☆☆☆☆